بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | بدھ - ۲۳ شعبان المعظم ۱۴۰۲ھ ہجری ؛ ۱۶ احسان ۱۳۶۱ ہش ؛ ۱۶ جون ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۳۳

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: ۱۵ احسان / جون۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت جسم میں درد رہنے اور بلڈ پریشر نیز ضعف کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔

احباب کرام خاص توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کے بابرکت وجود کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کو برکتوں فضلوں اور رحمتوں سے معمور طویل زندگی عطا کرے۔ آمین۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے وصال اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے انتخاب پر

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے قراردادِ تعزیت و تجدیدِ عہد

ہم اپنے دلوں کو شرک و کفر سے پاک کرنے کی پوری کوشش کریں گی

تمام نیک روایات کو کامل صدق و صفا سے آگے بڑھانے کی کوشش کرتی رہیں گی

جن عظیم کاموں کی ابتداء خلافتِ ثالثہ میں ہوئی ان کی تکمیل اور کامیابی کے لئے عاجزانہ دعا:

ہم جملہ ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت (اقدس ..... ناقل) کے موعود نافلہ، ناصرِ دین حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ کے وصال پر اپنے انتہائی غم و اندوہ سے لبریز دلوں کے ساتھ انا للہ وانا الیہ راجعون کہتی ہیں۔

پیارے آقا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں جو آپ نے اپنے ایک صاحبزادہ کی وفات پر فرمایا تھا کہ "آنکھیں اشکبار ہیں، دل غمگین ہے۔ مگر ہم اپنے رب کی رضا پر راضی ہیں" ہم بھی شرح صدر سے یہ ہی کہتی ہیں کہ اے جانیوالے! اولوالعزم، ابن اولوالعزم، عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، نسلِ انسانی سے پیار کے علمبردار، پیکر عجز و انکسار! جس طرح تو نے اپنے رب کی رضا کے آگے سر تسلیم خم کر کے ہمیں خدائے واحد لاشریک سے وفاداری کا سبق دیا ہے۔ تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ بھی تیری نیک یادوں کو زندہ رکھتے ہوئے اپنے آسمانی آقا کے سامنے اس اندوہناک صدمے کے وقت اسی طرح سر تسلیم خم کرتی ہیں اور لجنہ اماء اللہ تیری نیک یادوں سے یہ عہد وفا کرتی ہے کہ اللہ سے توفیق مانگتے ہوئے پوری وفا، صدق و صفا، جذبۂ ایثار و قربانی کے سہارے ان تمام نیک کاموں کو بطریق احسن چلانے اور جماعت احمدیہ کی سابقہ روایات کے مطابق ایک قدم اور آگے بڑھانے کی کوشش کرتے ہوئے انہیں جاری رکھنے کے لیے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہانے کے ہر دم تیار رہے گی بلکہ اسے اپنی اور اپنی آئندہ نسلوں کے لیے نصب العین قرار دیگی۔ انشاء اللہ۔

لجنہ اماء اللہ، اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی عجز و انکسار اور انتہائی تڑپ کے ساتھ یہ التجا کرتی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ اپنی انتھک کوشش اور سعیٔ مسلسل کے باوجود مشیت ایزدی کے تحت جن کاموں کو اس دنیائے آب و گل میں مکمل نہ کر سکے۔ ان کے مکمل ہونے کے وقت اس عالم بقا میں آپ کی روح ان کی تکمیل سے تسکین و اطمینان پائے۔

اے جانیوالے! تجھ پر رب رحیم کے بے انتہا فضل ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت (اقدس ..... ناقل) اور حضرت مصلح موعود کا قرب تجھے عطا ہو۔ آمین۔

اے ہمارے آنیوالے پیارے آقا!

قدرتِ ثانیہ کے چوتھے مظہر! تو اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق مسندِ خلافت پر جلوہ افروز ہو کر خوف کے بعد امن، تسکین اور تمکینِ دین کا باعث ہوا ہے۔ ہمارے زخمی دلوں میں اس وقت غم اور خوشی کے جذبات کا امتزاج ہے۔

اے ہمارے امام عالی وقار! لجنہ اماء اللہ جذبۂ وفاداری کیساتھ تجھے تہہ دل کیساتھ خوش آمدید کہتی ہے اور معبود حقیقی سے عہد وفاداری کے بعد اس کے نائب یعنی امام وقت سے بھی یہ ہی عہد کرتی ہے کہ ہم اپنے دلوں کو شرک و کفر سے پاک کرنیکی پوری کوشش کرینگی۔ جیسا کہ مصلح موعود نے فرمایا ہے ؎

یہ گھر تو تو نے بنایا تھا اپنے رہنے کو
بتوں کو کعبۂ دل سے نکال دے پیارے

باقی صفحہ ۲

- برادرم مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیر واقف زندگی کی اہلیہ محترمہ کی دائیں ٹانگ، گھر کے صحن میں اچانک گر جانے کی وجہ سے گھٹنے سے اوپر سے ٹوٹ گئی ہے اور اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت سے نوازے اور علاج کے دوران پیدا ہونے والی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ (سلطان احمد پیر کوٹی ربوہ)
- خاکسار کا وٹ بول کی وجہ سے ڈاکٹری مشورہ سے لاہور سے چند میل دور کوٹ لکھپت جنرل ہسپتال کے یورالوجی وارڈ نمبر ۶ میں چند روز کے لیے داخل اور زیر علاج ہے۔ احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ خاکسار کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو دل کے عارضہ اور رگ کا وٹ بول کی بیماریوں سے مکمل نجات دیکر کارآمد زندگی عطا فرمائے (محمد صدیق امرتسری معرفت ۸ ۴ ہیکلوڈ روڈ لاہور)
- مکرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال سوئیڈرو (غانا) مورخہ ۱۸ مئی ۱۹۸۲ء کو کار کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔ حادثہ میں ان کے بائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی اور سر اور منہ پر زخم آئے تھے انہیں اکرہ ہسپتال میں علاج کے لیے داخل کروایا گیا۔

مکرم امیر صاحب غانا کی طرف سے موصولہ تار کے مطابق خدا کے فضل سے وہ روبصحت ہیں اور ان کی طبیعت بہتر ہو رہی ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے درخواست دعا ہے۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

ضروری اعلان

- جملہ ممبران انٹرنیشنل احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب کو احمدیہ انجینئرنگ ایسوسی ایشن کا سرپرست مقرر فرمایا ہے۔
- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کو فوری طور پر کنوینر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن اور سرپرست فارن سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن مقرر فرمایا ہے۔
- مکرم اللہ بخش صاحب صادق کو حضور ایدہ اللہ نے فوری طور پر ناظم ارشاد وقف جدید مقرر فرمایا ہے۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۳ شعبان ۱۴۰۲ھ

۱۶ر احسان ۱۳۶۱ ہش

امامِ ہمام کی کامل اتباع اور اس کی عظیم الشان برکات

سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ (اللہ تعالےٰ کی سلامتی ہو آپ پر) نے اس آخری زمانہ کے مامور من اللہ کی حیثیت سے اپنے وجود باجود کو دینِ حنیف کے بیرونی دشمنوں اور باطنی دشمن یعنی شیطان کے حملوں سے لوگوں کو محفوظ کرنے والا حصن حصین قرار دیا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"اس زمانہ کا حصن حصین میں ہوں جو مجھ میں داخل ہوتا ہے وہ چوروں اور قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا ۔ ۔ ۔ ۔ مجھ میں کون داخل ہوتا ہے؟ وہی جو بدی کو چھوڑتا اور نیکی کو اختیار کرتا ہے اور کجی کو چھوڑتا اور راستی پر قدم مارتا ہے اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہوتا اور خدا تعالےٰ کا ایک بندۂ مطیع بن جاتا ہے۔ ہر ایک جو ایسا کرتا ہے وہ مجھ میں ہے اور میں اس میں ہوں۔"

(فتح اسلام)

اسی حقیقت کو ایک اور رنگ میں بیان کرتے ہوئے آپ نے مزید رقم فرمایا:۔

"اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہی ہوں۔ جو شخص میری پیروی کرتا ہے وہ ان گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائے گا جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں۔ مجھے اس نے بھیجا ہے کہ تا میں امن اور حلم کے ساتھ دنیا کو سچے خدا کی طرف رہبری کروں اور اسلام میں اخلاقی حالتوں کو دوبارہ قائم کردوں اور مجھے اس نے حق کے طالبوں کے تسلی پانے کے لئے آسمانی نشان بھی عطا فرمائے ہیں اور میری تائید میں اپنے عجیب کام دکھلائے ہیں اور غیب کی باتیں اور آئندہ کے بھید جو خدا تعالےٰ کی پاک کتابوں کی رو سے صادق کی شناخت کے لئے اصل معیار ہے میرے پر کھولے ہیں اور پاک معارف اور علوم مجھے عطا فرمائے ہیں۔"

(مسیح ہندوستان میں)

اس میں کیا شک ہے کہ سیدنا حضرت اقدس کا وجود باجود ایک ایسا حصن حصین ثابت ہوا کہ جو بھی اس میں داخل ہوا وہ دینِ محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دشمنوں اور شیطان کے حملوں سے ایسا محفوظ ہوا کہ پھر ان میں سے کسی کا بھی کوئی حربہ اس کے خلاف کامیاب نہ ہو سکا۔ اس طرح پاکباز اور متقی انسانوں کی ایک ایسی جماعت معرضِ وجود میں آئی۔ کہ جس نے دین خاتم الانبیاءؐ کے دفاع اور دنیا میں اس کے اعزاز اور سربلندی کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دکھایا۔ آپ نے صداقتِ دینِ حنیف کے محکم دلائل کے انبار ہی نہیں لگائے بلکہ دینِ حنیف کے ہر بڑے سے بڑے دشمن کو للکارا اور نشان نمائی کے ذریعہ اسے کیفرِ کردار تک پہنچا کر ہی دم لیا۔ اس طرح دینِ حنیف نہ صرف بیرونی اور اندرونی حملوں سے محفوظ ہو گیا بلکہ خود ان دشمنوں کو الٹے لینے کے دینے پڑ گئے۔ دشمنانِ دینِ حنیف کے خلاف اس عظیم الشان معرکہ آرائی میں ان خوش بخت و خوش نصیب لوگوں کو ہی حصہ لینے کی توفیق ملی اور بفضل اللہ تعالےٰ آج کے دم تک برابر مل رہی ہے جو اللہ تعالےٰ کے تعمیر کردہ اس حصن حصین میں داخل ہو کر آسمانی قلعہ بندی کی مدد سے دشمنانِ دینِ حنیف کے خلاف نبرد آزما ہوئے یہ ایک ایسی مبرہن حقیقت ہے کہ ایک زمانہ اس کا قائل و معترف ہے۔ حتیٰ کہ خود دینِ حنیف کے دشمن اس کا برملا اعتراف کرنے میں کوئی باک محسوس نہیں کرتے۔

چونکہ سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ دینِ حق کو ہمیشہ ہمیش کے لئے ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے۔ اس لئے خدا کے وعدہ کے بموجب یہ حصن حصین اور یہ آسمانی ڈھال آپ کے وصال کے بعد ختم نہیں ہوئی بلکہ خلافت کے آسمانی نظام کی شکل میں یہ حصن حصین اور یہ ڈھال آپ کے بعد بھی موجود رہی، موجود ہے اور انشاء اللہ العزیز ہمیشہ موجود رہے گی۔ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اَلْاِمَامُ جُنَّۃٌ کی صداقت کو سیدنا حضرت اقدس کے وصال کے بعد بھی خلافتِ اولےٰ کے وقت سے مسلسل مشاہدہ کرتے چلے آرہے ہیں۔ اس ارشادِ نبوی کی صداقت اس شان سے ظاہر ہوئی اور مسلسل ہوتی چلی آرہی ہے کہ ہم تو ہم خود اغیار کو بھی اس سے مجالِ انکار نہیں۔ مجالِ انکار کیونکر ہو جبکہ وہی دینِ قویم جو آج سے قریباً ایک صدی قبل انتہائی کمزوری اور ضعف کی حالت میں تھا حتیٰ کہ دشمن اسے چند دن کا مہمان سمجھ کر کالعدم کرنے پر تلے ہوئے تھے۔ اسی حصن حصین اور اسی ڈھال کی بدولت بفضل اللہ تعالےٰ جوانی کی تب و تاب اور قوت و توانائی سے ہمکنار ہوا اور پورے زور و شور کے ساتھ چار دانگ عالم میں پھیلنے لگا اور مسلسل پھیل رہا ہے۔

آج آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اَلْاِمَامُ جُنَّۃٌ کی صداقت خلافتِ راشدہ کی شکل میں پھر اسی شان اور اسی عظمت کے ساتھ ظاہر ہوئی ہے۔ بلاشبہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا وجود باجود اَلْاِمَامُ جُنَّۃٌ کا مصداق ہے۔ حضور کے پیچھے رہ کر ہی ہم ذاتی طور پر شیطان کے حملوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اور ان حملوں سے محفوظ رہتے ہوئے ایمان و ایقان اور علم و معرفت میں ترقی کر سکتے ہیں۔ اور اسی طرح دینِ حق کے ظاہری دشمنوں کے منصوبوں کو ناکام بنا کر غلبۂ دینِ حق کی جدوجہد کو اس شان سے جاری رکھ سکتے ہیں کہ ہر جگہ اور ہر مقام پر دشمنانِ حق کی پسپائی کے ساتھ ساتھ حق دنیا میں آگے ہی آگے بڑھتا اور پھیلتا چلا جائے۔ یہاں تک کہ ساری دنیا میں غالب آجائے۔ اس آسمانی ڈھال اور سپر کے پیچھے ہو کر غلبۂ حق کی جدوجہد کو جاری رکھنے سے مراد یہی ہے کہ ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ دلی محبت میں ترقی کریں اور اپنے جذبۂ اطاعت کو اس اوجِ کمال پر پہنچائیں کہ اس میں ذرہ بھر بھی تخلف کا امکان باقی نہ رہے۔ اسی میں ہماری کامیابی اور سرخروئی کا راز مضمر ہے۔ ہمیں یہ کبھی نہ بھولنا چاہیئے کہ ڈھال کی اوٹ سے ذرا بھی ہٹنا اپنے آپ کو شیطان کی غلامی میں دینے کے مترادف ہوگا۔ العیاذ باللہ

دینِ حق کی خدمت کا اعزاز حاصل کرنے کی ایک ہی راہ ہے کہ ہم اللہ تعالےٰ کی عطا کردہ ڈھال کے پیچھے ہو کر اور اس طرح ہر قسم کے خطرات سے محفوظ ہو کر آگے بڑھیں یعنی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ دلی محبت و عقیدت اور وابستگی و اطاعت کے جذبہ کو ترقی دیں اور دیتے ہی چلے جائیں اور دین کی سربلندی کی خاطر آپ جن قربانیوں کا مطالبہ کریں پوری بشاشت اور انشراحِ قلب کے ساتھ وہ قربانیاں پیش کریں اور کرتے ہی چلے جائیں۔ اسی میں ہمارے لئے امن و عافیت ہے۔ اسی میں خیر و برکت ہے اور بلاشبہ اسی کے ساتھ تائید و نصرت کا حصول وابستہ ہے اور اسی میں ساری دنیا کی بھلائی جس کے لئے ہمیں پیدا کیا گیا ہے مضمر ہے۔

اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ ایسی نمایاں اور قابلِ تقلید توفیق جو آنے والی نسلوں کے لئے مشعلِ راہ کا کام دے۔ اور جو ہمیں اللہ تعالےٰ اس کے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم اور سیدنا حضرت اقدس کے حضور سرخرو کرنے کا موجب ہو آمین یا ارحم الراحمین۔

صدر انجمن احمدیہ میں محررین کی ضرورت!

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں کارکنان درجہ اوّل و دوم (محررین) کی ضرورت ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں۔ جو دینی کاموں سے شغف اور خدمتِ دین کا شوق رکھتے ہوں۔ اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔ کارکنان درجہ اوّل کے لیے بی۔ اے تمام مضامین پاس اور کارکنان درجہ دوم کے لیے تعلیمی قابلیت کم از کم مولوی فاضل میٹرک ہونی چاہیئے۔ ایسی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ ناظر دیوان صدر کمیشن کو موصول ہو جانی چاہئیں۔

مزید کوائف کے لیے دفتر نظارت دیوان سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ دینی نصاب کا اعلان اخبار الفضل میں پھر کر دیا جائے گا۔

(ناظر دیوان و صدر کمیشن امیدوار ملازمت صدر انجمن احمدیہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ مینجر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وفات کے بعد روحوں کا رابطہ

برگزیدہ ارواح کی طرف سے دنیا کی رہنمائی

سیدنا حضرت اقدس کی انسانی روح کے متعلق لطیف تشریح

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے سابق مبلغ انگلستان و مغربی

انسانی روح کے متعلق ہمیشہ سے یہ تحقیق اور تجسس جاری رہا ہے کہ یہ کیا چیز ہے کہاں سے آتی ہے اور اس کے وجود کا ثبوت کیا ہے آج بھی دنیا میں بیشمار ایسے لوگ موجود ہیں جو روح کی ماہیت و حقیقت اور اس کے وجود کو تسلیم نہیں کرتے اور موت کو انسانی وجود کا خاتمہ سمجھتے ہیں۔ روح کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی لوگوں کی طرف سے سوال کیا گیا کہ یہ کیا چیز ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ۔

کہ تجھ سے جو روح کے متعلق پوچھتے ہیں تو انہیں کہہ دے کہ روح اللہ تعالیٰ کے اذن اور حکم سے پیدا ہوتی ہے یعنی یہ انسانی جسم میں کسی ایسی جگہ سے نہیں آتی جہاں اللہ تعالیٰ نے ان کا کوئی بہت بڑا ذخیرہ بند کر کے رکھا ہوا ہے۔ بلکہ یہ انسانی جسم میں ہی جسم کی تکمیل کے مراحل کے دوران اللہ تعالیٰ کے حکم و حکمت سے تکمیل پاتی رہتی ہے اور تکمیل پانے کے بعد یہ انسانی جسم میں ایک علیحدہ وجود کے طور پر مکونت پذیر ہو کر جسم سے اپنی پیدائش کے مقصد اور غرض کے مطابق کام لینا شروع کر دیتی ہے غرض انسانی روح اللہ تعالیٰ کا ایک ابدی انعام ہے جس کا دائرہ عمل جسم سے بہت زیادہ وسیع ہے اور اس کی وسعت کی کچھ جھلکیاں انسان کو اس دنیا میں خواب و رؤیا کے ذریعہ مثالی طور پر دکھا دی جاتی ہیں۔

روح کی ماں جسم ہی ہے

روح کی حقیقت اور اس کی پیدائش کا طریق کار سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے قرآن کریم کی روشنی میں یوں بیان فرمایا ہے

"روح اور جسم کا ایک ایسا تعلق ہے کہ اس راز کو کھولنا انسان کا کام نہیں اس سے زیادہ اس تعلق کے ثبوت میں یہ دلیل ہے کہ غور سے معلوم ہوتا ہے کہ روح کی ماں جسم ہی ہے حاملہ عورتوں کے پیٹ میں روح کبھی اوپر سے نہیں گرتی بلکہ وہ ایک نور ہے جو نطفہ میں ہی پوشیدہ طور پر مخفی ہوتا ہے اور جسم کی نشوونما کے ساتھ چمکتا جاتا ہے خدا تعالیٰ کا پاک کلام ہمیں سمجھاتا ہے کہ روح اس قالب میں سے ہی ظہور پذیر ہو جاتی ہے جو نطفہ سے رحم میں تیار ہوتا ہے جیسا کہ وہ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ (المومنون)

یعنی پھر ہم جسم کو جو رحم میں تیار ہوا تھا ایک اور پیدائش کے رنگ میں لاتے ہیں اور ایک اور خلقت اس کی ظاہر کرتے ہیں جو روح کے نام سے موسوم ہے اور خدا بہت برکتوں والا ہے اور ایسا خالق ہے جو کوئی اس کے برابر نہیں۔ یہ جو فرمایا کہ ہم اسی جسم میں سے ایک اور پیدائش ظاہر کرتے ہیں یہ ایک گہرا راز ہے جو روح کی حقیقت دکھلا رہا ہے اور ان نہایت مستحکم تعلقات کی طرف اشارہ کر رہا ہے جو روح اور جسم کے درمیان واقع ہیں۔

روح جسم میں ایسے پوشیدہ ہے جیسے پتھر کے اندر آگ

"یہ بات نہایت صحیح اور درست ہے کہ روح ایک لطیف نور ہے جو اس جسم کے اندر ہی سے پیدا ہو جاتا ہے جو رحم میں پرورش پاتا ہے۔ پیدا ہونے سے مراد یہ ہے کہ اوّل مخفی اور غیر محسوس ہوتا ہے اور پھر نمایاں ہو جاتا ہے۔ اور ابتداءً اس کا خمیر نطفہ میں موجود ہوتا ہے بیشک وہ آسمانی خدا کے ارادہ سے اور اس کے اذن سے اور اس کی مشیت سے ایک مجہول الکنہ علاقہ کے ساتھ نطفہ سے تعلق رکھتا ہے اور نطفہ کا وہ ایک روشن اور نورانی جوہر ہے نہیں کہہ سکتے کہ وہ نطفہ کی ایسی جزو ہے جیسا کہ جسم جسم کا جزو ہوتا ہے مگر یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ وہ باہر سے آتا ہے یا زمین پر گر کر نطفہ کے مادہ سے آمیزش پاتا ہے بلکہ وہ ایسا نطفہ میں مخفی ہوتا ہے جیسا کہ آگ پتھر کے اندر ہوتی ہے خدا کی کتاب کا یہ منشاء نہیں ہے کہ روح الگ طور پر آسمان سے نازل ہوتی ہے یا فضا سے زمین پر گرتی ہے اور پھر کسی اتفاق سے نطفہ کے ساتھ مل کر رحم کے اندر چلی جاتی ہے بلکہ یہ خیال کسی طرح صحیح نہیں ٹھہر سکتا اگر ہم ایسا خیال کریں تو قانون قدرت ہمیں باطل ٹھہراتا ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۲۰ تا صفحہ ۲۱)

روح انسانی کا سب سے بڑا ثبوت وحی الٰہی ہے

جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے بے شمار بے دین بد مذہب اور دہریہ لوگ اس امر کے قائل نہیں کہ انسانی جسم کے اندر کوئی اور ایسی زندہ چیز بھی ہے جسے روح کہتے ہیں۔ ان کی تسلی اور ان کے خیالی کو باطل قرار دینے کے لیے سب سے بڑی دلیل تو یہی دی جا سکتی ہے کہ روح کے وجود کا ثبوت وحی الٰہی اور کتاب اللہ میں موجود ہے اور اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ ہر انسان کی روح میرے حکم و حکمت سے پیدا ہوتی ہے اس کے علاوہ بے شمار عقلی اور نقلی اور خاص کر روحانی اور مذہبی طور پر ناقابل انکار ثبوت بھی ایسے ہیں جن کے ہوتے ہوئے روح انسانی اور موت کے بعد اس کی بقاء کا انکار نہیں کیا جا سکتا اسی طرح انسانی تجربات اور زندہ انسانوں کی وفات یافتہ لوگوں سے ملاقاتیں اور پیش آمدہ واقعات واضح طور پر ثابت کرتے ہیں کہ جسمانی وفات کے بعد ارواح دوسری اور روحانی دنیا میں اپنے اپنے مقام و درجہ کے مطابق زندہ و تابندہ رکھی جاتی ہیں اور انہیں اس دنیا میں رہنے والے ان کے لواحقین اور عزیز و احباب اور متبعین کے حالات سے عموماً آگاہی بھی رہتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں کی روحیں اپنے دنیا میں زندہ رہنے والے پیاروں سے بعض دفعہ اللہ تعالیٰ کے اذن سے رابطہ بھی قائم کر لیتی ہیں۔

دو پادری جنہوں نے حضورؐ کے جسم اطہر کی بے حرمتی کا ارادہ کیا

اس امر کی ایک واضح مثال کہ انسانی روح اس دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد اللہ تعالیٰ کے اذن سے دنیا والوں سے رابطہ قائم کر سکتی ہے۔ وہ مستند اور سچا رؤیا اور تاریخی واقعہ ہے جو قرون وسطیٰ میں ایک مسلمان فرمان روا حضرت سلطان نور الدین جن کا پایہ تخت دمشق تھا کو پیش آیا۔ انہیں ایک شب رؤیا میں حضرت سرور کائنات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی جس میں حضورؐ نے انہیں فرمایا کہ دیکھو یہ دو سفید داڑھیوں والے پادری نما بوڑھے کتے جو ہم تمہیں دکھا رہے ہیں۔ یہ ہماری بے حرمتی کرنے لگے ہیں قبل اس کے یہ ہم تک پہنچیں تم انکی سرکوبی کا انتظام کرو۔

سلطان کی آنکھ کھلی تو حیران تھے کہ رؤیا کا کیا مطلب ہو سکتا ہے۔ تاہم اگلے روز جب پھر انہوں نے وہی رؤیا دوبارہ دیکھا تو سمجھ گئے اور انہوں نے فوراً مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رخت سفر باندھ لیا اور وہاں پہنچتے ہی انہوں نے گورنر مدینہ کو حکم دیا کہ "میں سب اہل مدینہ کو ایک نظر دیکھنا اور ملنا چاہتا ہوں"

چنانچہ جب تمام اہل مدینہ ایک ایک کر کے سلطان کی زیارت کر چکے تو گورنر نے سلطان کے پوچھنے پر بتایا کہ اب اور کوئی شخص باقی نہیں رہ گیا سوائے دو نہایت نیک بزرگ درویشوں کے جو روضہ مبارک کے قریب ایک مکان میں دن رات عبادت الٰہی میں مصروف رہتے ہیں میں نے ان کی عبادت میں خلل ڈالنا مناسب نہیں سمجھا تاہم جب سلطان کے حکم سے انہیں بھی حاضر کیا گیا تو سلطان نے انہیں دیکھتے ہی پہچان لیا وہ دونوں ہو بہو وہی دشمن اسلام عیسائی پادری تھے جنہیں کتوں کے روپ میں سلطان نے رؤیا میں دیکھا تھا اور جب انکے مکان کی چھان بین کی گئی تو معلوم ہوا کہ وہ اس مکان کے اندر سے خفیہ طور پر روضہ مبارک کے اندر تک سرنگ کھودتے کھودتے اب بالکل ہی قریب جا پہنچے تھے اور قریب تھا کہ وہ جسم اطہر کی بے حرمتی کے مرتکب ہوں۔

انہیں ہلاک کر کے روضۂ اطہر کو محفوظ کر دیا گیا

چنانچہ پھر سلطان کے حکم سے انہیں ہلاک کر دیا گیا اور سلطان نے پھر روضہ مبارک کے گرد کئی فٹ گہری بنیادیں کھود کر ان میں سیسہ پگھلا کر بھروا دیا تاکہ دوبارہ کوئی ایسی ناپاک اور ذلیل جرأت نہ کر سکے۔ ظاہر ہے کہ وہ حضرت سرور کائنات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک و بابرکت روح پاک ہی تھی جس نے سلطان نورالدین مذکور کو عین موقع پر اس نازک اور ضروری ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی۔ اس سے بڑھ کر روح انسانی کے ابدی بقاء کا اور موت کے بعد قائم رہنے کا اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے خصوصاً جبکہ حضرت سرور کائنات رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ کو خواب میں دیکھے اس نے مجھ کو ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔

انسانی روح کے ثبوت میں امام غزالی کی تحریر کردہ روایات

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب احیاء العلوم میں روح کی ماہیت حقیقت پر بھی مفصل بحث کی ہے اور روح کے وجود کے ثبوت میں بعض حدیثوں اور روایات سے بھی استدلال کیا ہے جن میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر اکابر امت اور بزرگوں نے اہلِ دنیا سے رؤیا میں باتیں کی ہیں ذیل میں ان میں سے صرف چند ایک واقعات انسانی روح کے بعد از وفات وجود اور بقا کے ثبوت میں پیش کئے جاتے ہیں مزید واقعات اور مزید تفصیل کے لیے اصل کتاب سے رجوع کریں۔

۱۔ حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور کے وصال کے بعد خواب میں دیکھا کہ وہ حضرت عمرؓ پر خفا ہو رہے ہیں حضرت عمرؓ کہتے ہیں میں نے عرض کیا حضورؐ مجھ سے کیا قصور ہو گیا ہے حضورؐ نے ارشاد فرمایا کیا تم سے یہ نہیں ہو سکتا کہ روزہ کی حالت میں تم اپنی بیوی کا بوسہ نہ لو۔ اگرچہ یہ امر حرام نہیں ہے چنانچہ حضرت عمر فاروقؓ کے اس کے بعد کبھی عمر بھر ایسا نہ کیا جو صالحین ہوتے ہیں وہ ایسی باتوں میں بھی حتی الوسع محتاط رہتے ہیں۔

بڑا کٹھن وقت تھا مگر اسکے رحم و کرم نے بخش دیا

۲۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے بہت محبت تھی۔ ان کی وفات کے بعد میں نے ان کو ایک سال تک باوجود خواہش کے خواب میں نہ دیکھا اس کے بعد میں نے خواب میں انہیں دیکھا کہ وہ آنکھیں ملتے ہوئے میری جانب آ رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ میں تو اب اتنے عرصہ کے بعد فارغ ہو کر آ رہا ہوں اگر اللہ تعالیٰ رحیم و کریم نہ ہوتا تو ... سچ کہتا ہوں یہ سارا وقت (حساب کا) بہت ہی کٹھن اور پُر خطر تھا۔

ابولہب کا اعتراف میں آگ میں جل رہا ہوں"

"حضرت عباسؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ابولہب کو اس کے مرنے کے بعد خواب میں دیکھا کہ وہ آگ میں جل رہا ہے میں نے حال پوچھا تو کہنے لگا کہ "کہ عذاب ابدی میں مبتلا ہوں مگر شب دوشنبہ کو جو (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) کی پیدائش کی شب ہے مجھے اس عذاب سے نجات مل جاتی ہے کیونکہ میں نے اس رات حضور کی پیدائش کی خوشی میں اپنی ایک لونڈی آزاد کر دی تھی اس کے ثواب کے عوض اس رات عذاب سے محفوظ رہتا ہوں۔

حضرت معاویہؓ اور حضرت علیؓ کے درمیان فیصلہ

۳۔ حضرت عمر ابن عبدالعزیزؒ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ حضرت صدیق اکبرؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں میں بھی اس مجلس میں حاضر تھا۔ کہ اتنے میں حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو حاضر کیا گیا اور پھر ان کو ایک مکان میں پہنچا کر دروازہ بند کر دیا گیا پھر میں نے حضرت علی کو دیکھا کہ وہ باہر نکلے اور فرمایا

قُضِيَ لِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

"واللہ میرا ہی حق ثابت ہوا ہے" اس کے بعد حضرت معاویہؓ بھی جلد ہی باہر نکل آئے اور کہنے لگے۔

"غُفِرَ لِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ"

"ربِّ کعبہ کی قسم مجھے بھی بخش دیا گیا ہے"

۴۔ کسی شخص نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ان کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا تو آپ نے فرمایا۔ میں جس زبان سے ہمیشہ اشارہ کیا کرتا تھا کہ یہ کام مجھے درپیش ہے اُسی زبان سے میں نے لا الٰہ الا اللہ کہا اور بہشت کے دروازے میرے لیے کھول دیئے گئے۔

۵۔ بعض لوگوں نے حضرت یوسف ابن الحسین کو خواب میں دیکھا تو ان سے دریافت کیا کہ آپ کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیسا معاملہ کیا۔ فرمایا! صرف اس بات پر چھوڑ دیا کہ میں نے کبھی حق بات کو ہزل یعنی ٹھٹھا کے ساتھ نہیں ملایا تھا۔

صرف اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخشا گیا

۶۔ حضرت مجمع علیہ الرحمۃ کو کسی نے خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ آپ نے وفات کے بعد کیا معاملہ دیکھا انہوں نے فرمایا دنیا و آخرت کی بھلائی تو زاہد لوگوں کے حصہ میں آئی اپنا کام تو صرف اور صرف اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل و کرم پر ہو گیا ہے۔

۷۔ حضرت ابن عیینہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بھائی کو اس کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا کیا۔ اس نے جواب دیا۔ "جس گناہ سے میں نے استغفار کیا وہ بخش دیا اور جس گناہ سے استغفار نہ کیا وہ نہ بخشا۔

خلیفہ ہارون رشید کی بیوی ملکہ زبیدہ کیسے بخشی گئی

"کسی شخص نے خلیفہ ہارون الرشید کی بیوی ملکہ زبیدہ کو ان کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ مجھ پر رحمت فرمائی پوچھا کیا اُس مال کی وجہ سے جو تم نے مکہ مکرمہ کی راہ میں صرف کیا تھا؟ جواب دیا نہیں اس مال کا اجر تو مال کے مالک کو ملا مجھ کو صرف میری نیت کی وجہ سے حق تعالیٰ نے بخش دیا۔

۹۔ کسی نے حضرت سفیان ثوری کو خواب میں دیکھا تو پوچھا فرمایئے وفات کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیسا سلوک فرمایا انہوں نے کہا میں نے ایک قدم پل صراط پر رکھا اور اس کے فضل کی اُمید رکھ کر دوسرا قدم اٹھایا تو میں بہشت میں تھا۔

دو رکعت نماز کام آئی

۱۰۔ حضرت کتانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کو بعد وفات خواب میں دیکھا تو دریافت کیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا کیا، کہا مجھ پر رحمت فرمائی۔ اور تمام عبادتیں اور ریاضتیں تو ایک طرف رہ گئیں صرف دو رکعت نماز میرے کام آئی جو میں رات کو اٹھ کر باقاعدہ پڑھا کرتا تھا۔

۱۱۔ حضرت بشیر الصافی رحمۃ اللہ علیہ کو کسی نے بعد وفات خواب میں دیکھا تو پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ کیا فرمایا۔ مجھ پر رحمت کی نظر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تجھے مجھ سے اُمید کرم نہ تھی کہ اس قدر زیادہ تو مجھ سے ڈرا کرتا تھا۔

میں مایوس ہو گیا تو اس نے رحمت فرمائی

۱۲۔ کسی نے حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کو بعد وفات خواب میں دیکھا تو پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ فرمایا مجھ پر اللہ تعالیٰ نے حساب کو اتنا تنگ کر دیا کہ میں مایوس ہو گیا۔ اور جب مجھے ناامید پایا تو مجھ پر اپنی رحمت فرمائی۔

۱۳۔ حضرت مالک بن انسؓ کو ایک شخص نے بعد وفات خواب میں دیکھا تو پوچھا فرمایئے اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیسے حساب لیا فرمایا ایک جملہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے سُنا تھا جسے وہ جنازہ دیکھ کر ہمیشہ پڑھا کرتے تھے سبحان الحیّ الذی لا الموت پاک ہے وہ زندہ ذات جس پر کبھی موت نہیں وارد ہوتی۔ میں بھی یہ جملہ پڑھا کرتا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اس جملہ کی برکت کی وجہ سے رحمت فرمائی اور بخش دیا۔

مفسد شخص کا جنازہ

۱۴۔ حضرت ابو ایوب سجستانی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مفسد آدمی کا جنازہ دیکھا تو بالاخانہ پر چڑھ گئے تاکہ اس مفسد کا جنازہ نہ پڑھنا پڑے۔ پھر اُسی مردہ کو کسی نے خواب میں دیکھا تو پوچھا بتاؤ کیسے گزری کیا سلوک ہوا؟ اس نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے رحمت فرمائی مجھے بخش دیا اور ہاں! ذرا ابو ایوب سے کہہ دینا کہ اگر حق تعالیٰ کی رحمت کے اور مغفرت کے خزانے تمہارے قبضہ میں ہوتے تو تم بخل کی وجہ سے کچھ خرچ نہ کرتے اور لوگ محروم رہ جاتے۔

خواجگی کسی کام نہ آئی

۱۵۔ حضرت ابو تمامؒ فرماتے ہیں کہ میں نے سہل ساعدیؓ کو بعد وفات خواب میں دیکھا تو کہا "اے خواجہ" انہوں نے کہا خواجگی سے ہاتھ اٹھا لو کہ وہ سب اکارت گئی کسی کام نہ آئی میں نے کہا آپ کے وہ سب نیک عمل کہاں گئے جواب دیا انہوں نے اتنا فائدہ مجھے نہ دیا جتنا فائدہ مجھے بے کس بوڑھی عورتوں کے سوالوں اور مسائل کے جواب دینے اور ان کی ڈھارس بندھانے نے دیا۔

۱۶۔ حضرت ربیع بن سلیمان رحمۃ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو بعد وفات خواب میں دیکھا تو پوچھا بتایئے اللہ تعالےٰ کے حضور حاضر ہو کر کیا گزری کیا سلوک ہوا فرمایا مجھ کو کرسی پر بٹھایا اور آبدار موتی مجھ پر نچھاور کئے۔

اس سلسلہ میں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مرحومہ (اللہ ان سے راضی ہو) کا مندرجہ ذیل خواب بھی بیان کر دیا جائے حضرت سیدہ فرماتی ہیں۔

"میں نے لاہور آنے سے کچھ عرصہ پہلے خواب دیکھا تھا کہ میں نیچے اپنے صحن میں ہوں اور گول کمرہ کی طرف جاتی ہوں تو وہاں بہت لوگ ہیں جیسے کوئی خاص مجلس ہو۔ مولوی عبدالکریم صاحب دروازے کے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ جی جی جاؤ ابا سے کہو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ تشریف لے آئے ہیں آپ کو بلاتے ہیں میں اوپر گئی اور دیکھا کہ پلنگ پر بیٹھے ہوئے حضرت اقدس بانیؑ

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امیر و مشنری انچارج (یوکے) مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کا

— دورہ یارک شائر (انگلستان)

شمالی انگلستان کے اطفال الاحمدیہ کا پہلا کامیاب اجتماع

مکرم مرزا محمود احمد صاحب مبلغ مقیم مانچسٹر (یوکے)

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مشنری انچارج یوکے اور امام مسجد لنڈن ۲۴ اپریل ۸۲ء کو عازم یارک شائر ہوئے۔ اور شام کو بریڈ فورڈ کی مسجد بیت الحمد پہنچے۔ اپنی آمد کے تھوڑی دیر بعد ہی آپ نے تین نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اور احباب جماعت کو جو کافی تعداد میں جمع تھے بیش قیمت نصائح فرمائیں۔ نیز مسجد کی اہمیت کے پیش نظر احباب کو اس کی صفائی وغیرہ کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔

امیر صاحب کے ساتھ مکرم محمد اسلم صاحب جاوید نیشنل قائد یوکے بھی لنڈن سے تشریف لائے۔ بیت الحمد سے فارغ ہو کر مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب ریجنل قائد کی معیت میں ہڈرز فیلڈ مشن ہاؤس اور مسجد میں جسے قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث نور اللہ مرقدہٗ نے ناصر مسجد کا نام دیا ہوا ہے۔ تشریف لائے۔ یہاں لنڈن سے ایک اور قافلہ جو مکرم مرزا رشید احمد صاحب معتمد خدام الاحمدیہ یوکے اور مکرم محمد صفی صاحب ڈپٹی نیشنل قائد یوکے پر مشتمل ابھی پہنچا ہی تھا۔ سے ملاقات کی۔ اور پھر مشن ہاؤس کا معائنہ کیا۔ پھر یہ سارا قافلہ مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب کے ہاں روانہ ہوا۔ اور کھانے کے بعد رات کو وہیں قیام کیا۔

اطفال الاحمدیہ کے اجتماع کا افتتاح

۲۵ اپریل بروز اتوار ہڈرز فیلڈ کی ناصر مسجد میں اطفال الاحمدیہ کا پہلا یک روزہ ریجنل اجتماع ڈاکٹر حامد اللہ صاحب ریجنل قائد کی زیر نگرانی منعقد کیا جا رہا تھا پروگرام کے مطابق نو بجے افتتاح کا وقت تھا۔ اس وقت تک لنڈن سے ایک اور قافلہ جس میں مکرم ایوب ندیم صاحب سیکرٹری اطفال یوکے اور چند دیگر دوست شامل تھے۔ پہنچ چکا تھا۔ مکرم امیر صاحب مقام اجتماع میں تشریف لائے۔ اور آپ کی صدارت میں یہ تقریب منعقد ہوئی۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم جناب محمد اسلم صاحب جاوید نیشنل قائد یوکے نے اطفال کا عہد دہرایا۔ بعد ازاں مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعتہائے یوکے نے اطفال سے انگریزی میں خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا۔ ہمیں وقت کی پابندی کرنی چاہیئے ہماری ہر روز کی نمازیں ہمیں پابندیٔ وقت کا سبق دیتی ہیں۔ مشن ہاؤسز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اب ان کے بن جانے کے بعد ہمارے لیے اس قسم کی تقریبات کا منعقد کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ پرائیوٹ گھروں میں یہ سہولت اور آزادی میسر نہیں آسکتی۔ جو یہاں ہے۔ بڑوں اور چھوٹوں سب کو خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔

آپ نے بچوں کو نصیحت فرمائی کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیا جائے تو صلی اللہ علیہ وسلم ضرور کہیں۔ بچوں کو شروع سے ہی علم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے کی پیدائش کے وقت سے ہی اس کی تعلیم و تربیت شروع کرنے کا ارشاد فرمایا ہے آپ نے کہا۔ کہ آپ علم سیکھیں کیونکہ علم کے بغیر دنیا اندھی ہے۔ خوب پڑھو۔ اور فضول گوئی میں نہ پڑو۔ تاکہ آپ سب اسلام کے بہترین خادم بنیں۔ بعد ازاں سب کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر دعا کر کے اجتماع کا افتتاح فرمایا۔

افتتاح کے بعد اجتماع کا باقی پروگرام شروع ہوا۔ جو اطفال کے علمی مقابلہ جات پر مشتمل تھا اس دوران میں جناب امیر صاحب کچھ وقت کے لیے بریڈ فورڈ کے لوکل ریڈیو پینائن (PENINE) کو انٹرویو دینے کے لیے تشریف لے گئے۔ وہاں سے واپس آکر احباب سے گفتگو میں مصروف رہے اور پھر سب احباب اور اطفال نے مل کر دوپہر کا کھانا کھانا۔ مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب ریجنل قائد کے زیر اہتمام کھانے کا پروگرام بہت ہی اچھا تھا۔

تھوڑے سے وقت میں تمام حاضرین نے نہایت اطمینان اور سکون سے کھانا کھا لیا۔ کھانے کے بعد مکرم جناب امیر صاحب نے نماز ظہر اور عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نماز کے بعد بچوں کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ورد کرنے کی تلقین کی۔ نیز ان مبارک کلمات کے معانی بھی بتائے۔

نماز کے بعد اطفال کو ہڈرز فیلڈ کے صاف ستھرے اور وسیع و عریض گرین فیلڈ پارک میں لیجایا گیا۔ جہاں ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ مکرم شیخ صاحب بھی وہاں تشریف لے جا کر اطفال کی حوصلہ افزائی فرماتے رہے۔ کھیلوں کے بعد پھر سب ناصر مسجد میں جمع ہوئے۔ اور مختلف گروپوں میں سوالات و جوابات کا نہایت دلچسپ مقابلہ ہوا۔

بعد ازاں اجتماع کا سب سے آخری اجلاس محترم جناب چیف مشنری صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت عہد اور نظم کے بعد ڈاکٹر حامد اللہ صاحب ریجنل قائد نے گزشتہ سال کی رپورٹ پیش کی۔ آپ نے خدام الاحمدیہ کی تنظیم کو منظم کرنے اور مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب کے دوروں کا ذکر کیا۔ آپ نے بتایا کہ خدام نے اٹلی اور لیبیا امریکہ میں تعمیر کی جانے والی مساجد کے لیے دل کھول کر چندہ دیا۔ اور بریڈ فورڈ کے ۱۲۸ کمروں والے NOVOTEL ہوٹل کے تمام کمروں کے لیے مفت قرآن کریم دیئے۔ آخر میں سب منتظمین جو اجتماع میں حاضر تھے کا شکریہ ادا کیا۔ اور بتایا کہ ان کی انتھک کوششوں کے نتیجہ میں یہ پہلا علاقائی اجتماع تکمیل کو پہنچا ہے پھر آپ نے امیر صاحب سے مقابلہ جات میں کامیاب ہونیوالے اطفال میں انعامات تقسیم کرنے کی درخواست کی۔

امیر صاحب نے انعامات تقسیم کرتے ہوئے بچوں سے بعض سوالات پوچھے اور بہت سے ننھے منے بچوں کو پیار بھی کیا۔

الوداعی خطاب

مکرم امیر صاحب نے انعامات تقسیم کرنے کے بعد سب حاضرین اور منتظمین، صدر صاحبان اور مبلغین کا شکریہ ادا کیا۔ اور فرمایا۔ کہ سب کے باہمی تعاون سے یہ کامیابی ملی ہے۔ اور بغیر تعاون کے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ آپ نے بچوں کی دلجوئی کرتے ہوئے کہا۔ کہ جن بچوں نے کوئی انعام نہیں لیا ان کو یہ تحریک ہوئی ہے کہ وہ آئندہ محنت کر کے

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

کی قرآنی تعلیم کی روشنی میں نیکی میں سبقت لے جانے کی کوشش کریں گے۔ اس اجتماع کے لیے ہمارے بزرگوں اور عہدیداروں نے جس جس رنگ میں کوشش کی ہے وہ سب شکریہ کے مستحق ہیں۔

آپ نے بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ خوشی کے موقعہ پر تالی بجانا اسلامی شعار نہیں۔ جب انعام لینے والا انعام لے تو اسے بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ کہا جائے۔

آپ نے بچوں کو اردو سیکھنے پر زور دیا اور کہا کہ ماں باپ کا یہ مشترکہ فرض ہے کہ اپنے بچوں کو اردو سکھائیں۔ بارہ سال کے بچے کو اگر یہ بھی پتہ نہ ہو کہ "ابو" کا کیا معنی ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اردو بالکل نہیں جانتا۔ حضرت اقدس ..... کی کتب اور آپ کے خلفاء کی تقاریر اور کتب کی شکل میں ایک بہت بڑا علمی خزانہ اردو میں ہے۔ اگر ہمارے بچوں کو اردو پڑھنا یا بولنا اور سمجھنا نہ آیا تو وہ اس قیمتی دولت سے محروم رہ جائیں گے۔ آپ نے کہا قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث نور اللہ مرقدہٗ نے بھی اپنے دورہ ۱۹۸۰ء میں بریڈ فورڈ میں اردو سیکھنے کی تلقین فرمائی تھی۔ پھر آپ نے کہا کہ اطفال کو اور ہم سب کو نظام کا بہترین فرمانبردار ہونا چاہیئے۔ اور چاہیئے کہ اچھے شہری بنیں تاکہ انسانیت کے لیے اعلیٰ ترین لوگ ثابت ہوں۔

بعد ازاں محمد اسلم صاحب جاوید نیشنل قائد یوکے نے مختصر سا خطاب فرماتے ہوئے اجتماع کے انتظامات کو سراہا۔ اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم نے اپنے مسنٹر میں یہ پہلا اجتماع کیا ہے۔

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب چیف مشنری نے شمالی علاقہ کے اطفال کی بہبود کے لیے مشن کی طرف سے ۱۰۰ پونڈ کا عطیہ دیا۔ اور ہدایت فرمائی کہ ریجنل قائد صاحب اس رقم کو بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے خرچ کریں۔

آخر میں مکرم امیر صاحب نے سب حاضرین سمیت دعا فرمائی۔ اور اس طرح سے یہ ایمانی اور تربیتی اجتماع اختتام کو پہنچا۔

اس اجتماع کے لیے قطعات اور دیگر سامان بنانے اور انعامات خریدنے اور ان کی پیکنگ نیز لاؤڈ سپیکر کا انتظام بریڈ فورڈ کے خدام نے نہایت خوش اسلوبی سے رات دن محنت کر کے مکرم ملک عبد الباری صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بریڈ فورڈ اور مولانا عبد الحفیظ صاحب کھوکھر مبلغ سلسلہ کی راہنمائی میں کیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اخبارات میں اجتماع کی خبر

ہمارے اس اجتماع کی خبر دو اخباروں میں شائع ہوئی۔ اردو اخبار روزنامہ جنگ لنڈن کی ۱۰ مئی کی اشاعت میں دو فوٹو دیئے گئے۔ ایک فوٹو میں حاضرین اور دوسرے فوٹو میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ یوکے کو خطاب کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے اور نیچے اجتماع کی حسب ذیل تفصیلی خبر شائع کی ہے۔

(جنگ لنڈن ۱۰/۵/۸۲)

ہڈرس فیلڈ میں ینگ مین ایسوسی ایشن کا اجتماع

ہڈرز فیلڈ ۹ مئی (جنگ نیوز) خدام الاحمدیہ ایسوسی ایشن (یوکے) کے زیر اہتمام ۲۵ اپریل کو ینگ مین احمدیہ ایسوسی ایشن (ناردھ اور اسکاٹ لینڈ) کا پہلا شاندار اجتماع ہڈرز فیلڈ کے احمدیہ مسلم مشن ہاؤس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں منعقد ہوا جس میں ناروے اور اسکاٹ لینڈ کے دس مختلف شہروں لیڈز، بریڈفورڈ، ہڈرزفیلڈ مانچسٹر کیتھلے، برمنگھم، کاونٹری، ہارٹلے پول لیمنگٹن سپا اور گلاسگو کے لگ بھگ ایک سو بچوں نے حصہ لیا اور اپنی مجالس کی بھرپور نمائندگی کی۔ اس تقریب میں شرکت کے لیے مانچسٹر بریڈفورڈ اور گلاسگو کے احمدی مبلغین کے علاوہ لنڈن سے شیخ مبارک احمد امام امیر جماعتہائے برطانیہ خصوصی طور پر آئے۔ یہ اجتماع جو کہ ۷ سے ۱۶ سال کی عمر تک کے لڑکوں کے لیے تھا۔ مختلف علمی، ادبی، جسمانی اور تفریحی سرگرمیوں پر مشتمل رہا۔ جن میں مقابلہ تلاوت قرآن پاک، مقابلہ اذان نظم تقریری مقابلہ جات، حے ال ۵، مقابلہ پیغام رسانی A - S، سائڈ فٹبال، تین ٹانگوں کی دوڑ، ۵۰ میٹرز، ۱۰۰ میٹرز، ۲۰۰ میٹرز کی دوڑوں کا مقابلہ ہوا۔ برطانوی ماحول میں پرورش پانے والے نوجوان لڑکوں نے ان تمام مقابلہ جات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اور غیر معمولی دلچسپی کا مظاہرہ کیا، ۷ سے ۱۱ سال اور ۱۲ سے ۱۶ سال تک کے لڑکوں کے لیے علیحدہ علیحدہ مقابلہ جات کا انتظام کیا گیا تھا۔ علمی و ادبی سرگرمیوں کا مرکز مشن ہاؤس رہا جبکہ کھیلوں کے مقابلہ جات کا انتظام گرین فیلڈ پارک، ہڈرزفیلڈ میں کیا گیا آخر میں اپنے خطبۂ اختتامیہ میں مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے تمام بچوں کو اجتماع میں غیر معمولی دلچسپی کا اظہار کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ اور اس بات پر خاص طور پر زور دیا کہ بچے اردو زبان سیکھنے، بولنے اور سمجھنے میں بھی اپنی بھرپور دلچسپی کا اظہار کریں۔ نیز پاکستانی والدین کو اردو زبان کی اہمیت کا احساس دلاتے ہوئے ان سے استدعا کی کہ وہ اپنے بچوں کی۔ اس سلسلے میں مکمل راہنمائی کریں۔ خطبہ اختتامیہ سے قبل ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب، صدر خدام الاحمدیہ ایسی ایشن (ناروے) نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد تقریب انعامات منعقد کی گئی۔ تمام مجالس میں اطفال الاحمدیہ ایسوسی ایشن بریڈفورڈ کو بہترین کارکردگی پر پہلا انعام دیا گیا۔ جونیئر گروپ میں بہترین مجلس کا انعام لیڈز کے حصہ میں آیا اور لیڈز ہی کے عامر مسعود کو (جونیئر گروپ) میں پہلا بہترین طفل قرار دیا گیا۔ (جنگ لنڈن ۱۰/۵/۸۲)

برگزیدہ ارواح

سلسلہ احمدیہ بہت تیزی سے بڑھ رہے ہیں اور ایک خاص کیفیت آپ کے چہرہ پر ہے پُرنور اور پُرجوش میں نے کہا کہ ابا مولوی عبدالکریم صاحب کہتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کے ساتھ تشریف لائے ہیں اور آپ کو بلا رہے ہیں آپ نے لکھتے لکھتے نظر اٹھائی اور مجھے کہا کہ جاؤ کہو کہ مضمون ختم ہوا اور میں آیا" ٹھیک یہی الفاظ تھے اور وہی نظارہ میری آنکھوں میں اس آخری شام (یعنی حضور اقدس کی وفات کے دن) کو پھر گیا"

مندرجہ بالا احادیث اور تاریخی روایات سے جو حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی بیان کردہ ہیں سے علاوہ دیگر امور کے یہ امر بھی کھل کر سامنے آجاتا ہے کہ انسانی روح کا وجود اور اس کی ابدی بقا ایک ناقابل انکار حقیقت ہے جسے اسلام نے پیش کیا ہے اور منکرین روح اور آخرت ضلالت اور گمراہی میں بھٹکتے پھر رہے ہیں۔ وھو المراد۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا انٹرویو ۳۰ اگست کو ہوگا

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدواران واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۳۰ ظہور ۱۳۶۱ ہش مطابق ۳۰ اگست ۱۹۸۲ء بروز سوموار ۸ بجے صبح دفتر تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔ لیکن داخلہ کے لئے درخواستیں ۲۰ جولائی تک دفتر وکالت دیوان تحریک جدید میں پہنچ جانی چاہئیں۔ اس لئے امیدواران کو چاہیے کہ میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ درخواستیں فوری طور پر مقامی جماعت کے صدر صاحب کی معرفت دفتر وکالت دیوان کو بھجوادیں تا انٹرویو سے پہلے امیدواران کے وقف اور داخلہ کے بارہ میں ضروری کوائف مکمل کئے جاسکیں۔

اس سے قبل داخلہ کے لئے درخواستوں کے موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی مقرر کی گئی تھی۔ امیدواران کی سہولت کے لئے اب اس میں ۲۰ جولائی تک توسیع کردی گئی ہے۔ اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوسکے گا۔

انٹرویو کے لئے درخواست دہندگان میں سے صرف انہی کو بلایا جائے گا جنکی میٹرک میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہوگی اور عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہوگی۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلانیہ برائے سال ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء

علمی تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار روپے سالانہ کے انعامات

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقع پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کی کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی۔ اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے اڑھائی اڑھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں۔

پہلا انعام:- بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ صفات الٰہیہ۔ ضرورت نبوت۔ معیار شناخت نبوت۔ دعا۔ قضا و قدر۔ بعث بعد الموت۔ بہشت و دوزخ۔ معجزات۔ ضرورت شریعت وغیرہ

دوسرا انعام:- اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام:- تاریخ مذہب۔ تاریخ انبیائے سابقہ۔ تاریخ اسلام۔ کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ تاریخ احمدیت۔ صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ

چوتھا انعام:- اسلامی اقتصادیات مثلاً "بنکنگ اور سود"۔ "نظام بیمہ"۔ "لیبر اور متعلقہ مسائل"۔ "تجارتی کمپنیوں کا نظام"۔ "انڈسٹری"۔ "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا)۔ کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصہ۔

پانچواں انعام:- کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو۔

شرائط

۱۔ یہ انعام ہر سال دیا جائے گا۔ اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا۔

۲۔ مقابلہ میں وہی مسودات کتب شامل کئے جاسکیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے۔ البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جاسکے گا۔

۳۔ یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے گا۔

۴۔ یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

(الف) مسودہ کی دو مجلد کاپیاں داخل کی جائیں اور اس کی ایک نقل مؤلف اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

(ب) مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے مقالہ کے مضمون کا مجمل ڈھانچہ ارسال کریں تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کرکے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کے لئے مناسب رہنمائی کرسکے۔ (ج) مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں۔ جن میں کتاب کا سن طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے۔ (د) انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے۔ جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان مل کر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں جو دونوں کے نام پر شمار اور شائع ہوسکے گا۔

۵۔ مقالہ نویس اپنے مقالہ میں نہ سرورق پر اور نہ ہی متن میں کسی جگہ اپنا نام لکھیں۔ البتہ الگ ورق پر ضروری تعارف یعنی مقالہ کا عنوان اور اپنا نام و پتہ لکھکر مقالہ میں رکھ دیں جو یادداشت کے طور پر مقالہ سے نکال کر دفتر میں محفوظ رکھا جائے گا۔

۵۔ پرانی کتب زیر غور نہ آئیں گی۔

۶۔ انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا جس کا تقرر اس غرض کے لئے صدر محترم فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہوسکے گی۔

(۶۔ الف) مستحق انعام قرار دیئے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے منصفین کی ہدایات کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کرلیں۔

(۶ ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

۷۔ ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

۸۔ انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنف کا ہوگا۔ لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے ۲/۳ حصہ کو بطور اقتباس شائع کرنے کا فضل عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا۔ اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضل عمر فاؤنڈیشن کا ہو جائے گا۔ مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مطبوعہ مجلد کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ر احسان/جون ۱۹۸۲ء کو ختم ہوگا بقایاجات جلد از جلد ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

(الف) اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیر غور ہو اور مصنف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کر سکتا ہے۔ یعنی رائلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں۔

(ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کر سکتا ہو اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

۹۔ مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر محترم سے استصواب کرلے۔ انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

۱۰۔ اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا محترم صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

بقیہ "قرارداد"

اور تقویٰ کے رنگ میں رنگین ہونے کی سعی اور جدوجہد جاری رکھیں گی تاکہ لجنہ اور اس کی آئندہ نسلیں خلافت کو قائم رکھیں اور اطاعتِ امام کو اپنا شعار بنائیں کہ اسی کے ذریعہ سے رضائے الٰہی نصیب ہوتی ہے۔

اے آنیوالے محبوب آقا آپ نے ہزاروں ہزار دلوں کی پُرسوز عاجزانہ دعاؤں کے جلو میں مسندِ خلافت پر قدم رکھا ہے۔ اللہ جل شانہٗ کی نصرت اور ملائکہ کی تائید ہمیشہ آپ کے شامل حال رہے۔ شجرۂ طیبہ کی سرسبز شاخیں پہلے سے زیادہ ثمربار ہوں۔ اس کا سایہ اکناف عالم پر ممتد ہو۔ تمام دنیا حقیقی اسلام سے روشناس ہو جائے اور جن عظیم الشان کاموں کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نوراللہ مرقدہٗ کے ہاتھوں ہوئی۔ آپ کے عہدِ مبارک میں ان کی تکمیل ہوتے ہوئے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور ہم خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ اس عالمگیر کام میں تمام ناچیز ممبرات لجنہ اماء اللہ کو اللہ تبارک و تعالےٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی فرمانبرداری اور اطاعت کی پوری توفیق عطا فرمائے تاکہ ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتی رہیں۔ تاوقتیکہ تمام دنیا توحید کی پرستار ہو جائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا جھنڈا دنیا میں لہراتا رہے۔ اس کے سائے تلے تمام اقوام عالم کو پناہ ملے (آمین)

ازلی و ابدی حیّ و قیوم خدا ہمارے آنیوالے پیارے امام کو بہت لمبی برکت والی فعال صحت و سلامتی والی عمر عطا فرمائے اور آپ کا عہدِ خلافت ہر لحاظ سے ساری دنیا کے لیے مبارک ہو آمین یا ارحم الراحمین۔

آپ کی ادنیٰ خادمات

(ممبرات مجلس عاملہ لجنہ مرکزیہ ربوہ)

دُعائے نعم البدل

روزنامہ الفضل ربوہ کے خوشنویس مکرم محمود انور صاحب کا نوعمر بچہ عزیزم وسیم اشعر بعمر پونے دو سال مورخہ ۱۳ر جون دن کے قریباً گیارہ بجے فوت ہوگیا۔ عزیز کی موت حادثاتی طور پر گھر میں بجلی کا کرنٹ لگ جانے سے ہوئی۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ مکرم محمود انور صاحب کو نعم البدل عطا ہونے اور گھر والوں کو صبرِ جمیل عطا ہونے کی دعا کریں۔ (ادارہ)

زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے

تحریک جدید سال رواں کے نمایاں وعدے

خاکسار کے دورہ کے ایام میں بعض مخلصین نے اپنے محبوب امام نوراللہ مرقدہٗ کے ٹارگٹ کو حاصل کرنے کے لیے اپنے وعدے نمایاں اضافہ سے پیش کئے ہیں ان کی فہرست بغرض دعا درج ذیل ہے۔

۱۔	مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب نعیم	بہاولپور	۱۰۰۰/-
۲۔	" " فضل الرحمن صاحب طاہر	"	۱۰۱۰/-
۳۔	" " عبدالعزیز صاحب قمر الیکٹرک سٹور اوچشریف		۵۰۰/-
۴۔	" خان سیف الرحمٰن صاحب بلوچ ڈویژنل کمرشل آفیسر سکھر		۱۰۰۰/-
۵۔	" ماسٹر محمد نواز صاحب ابڑو لاڑکانہ		۵۰۰/-
۶۔	" محمد خالد صاحب وحید لاڑکانہ		۵۰۰/-
۷۔	" محمد سرور صاحب ابڑو انور آباد لاڑکانہ		۵۰۰/-
۸۔	" ارشاد احمد شکیب صاحب ایم۔ اے	حبیب آباد کوئٹہ	۵۰۰/-
۹۔	" رفیع احمد صاحب فاروقی		۱۰۰۰/-
۱۰۔	" ٹھیکیدار چوہدری منور احمد صاحب	"	۱۰۰۱/-
۱۱۔	" خلیفہ طاہر احمد صاحب	"	۱۰۰۰/-
۱۲۔	" خلیفہ جمیل احمد صاحب	"	۱۰۰۰/-
۱۳۔	" ملک داؤد احمد صاحب	"	۸۰۰/-
۱۴۔	" میاں عبدالقیوم صاحب	"	۵۰۰/-
۱۵۔	" عبدالکریم صاحب غازی فوٹو سروس	"	۵۰۰/-
۱۶۔	" شمس الحق خانصاحب	"	۵۰۰/-
۱۷۔	" میاں بشیر احمد صاحب ایم اے ناظم انصاراللہ	"	۵۰۰/-
۱۸۔	" مبارک احمد صاحب جاوید	"	۵۰۰/-
۱۹۔	مکرمہ شہلا اشرف صاحبہ	"	۵۰۰/-
۲۰۔	" بیگم صاحبہ مرزا محمد ارشد صاحب	"	۵۰۰/-
۲۱۔	مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب گوندل خادم ضلع دادو		۵۰۰/-
۲۲۔	" " نذیر احمد صاحب " " " "		۵۰۰/-
۲۳۔	" " محمد علی صاحب " " " "		۵۰۰/-
۲۴۔	" مہر غلام محمد صاحب	بدین	۵۰۰/-
۲۵۔	" چوہدری نورالدین صاحب ٹنڈو باگو	"	۵۰۰/-
۲۶۔	" وسیم احمد صاحب ابن چوہدری عبدالغفور صاحب انجینئر حیدر آباد		۵۰۰/-
۲۷۔	" " نذیر احمد صاحب چک نمبر ۲	سانگھڑ	۵۰۰/-
۲۸۔	" " رحمت علی صاحب	کھپرو ضلع سانگھڑ	۵۰۰/-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ماہنامہ **خالد**، ماہنامہ **تشحیذ الاذہان** ربوہ

ماہ جون ۱۹۸۲ء

بعض مجبوریوں کے باعث ماہنامہ خالد، ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ جون ۱۹۸۲ء اپنی مقررہ تاریخ پر شائع نہیں ہو سکا۔ انشاء اللہ ۵ر جون ۱۹۸۲ء تک سپرد ڈاک کیا جائے گا۔

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں اور دعا کے ساتھ ہماری مدد فرمائیں۔

(منیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

قائدینِ مجالس! ۱۸ر جون کو "مثالی وقارِ عمل" منا کر رپورٹ بھجوانا نہ بھولیں! (مہتمم وقارِ عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید طرز رہائش ہر ایک کیلئے موزوں

محفوظ سرمایہ کاری

دولت نگر

ایف۔ایل 11۔ بلاک 'کے'، نارتھ ناظم آباد۔ کراچی

Ref. No. MP/DCB/(D)/573/NOC/S-387/81 Dated: 21st December, 1981

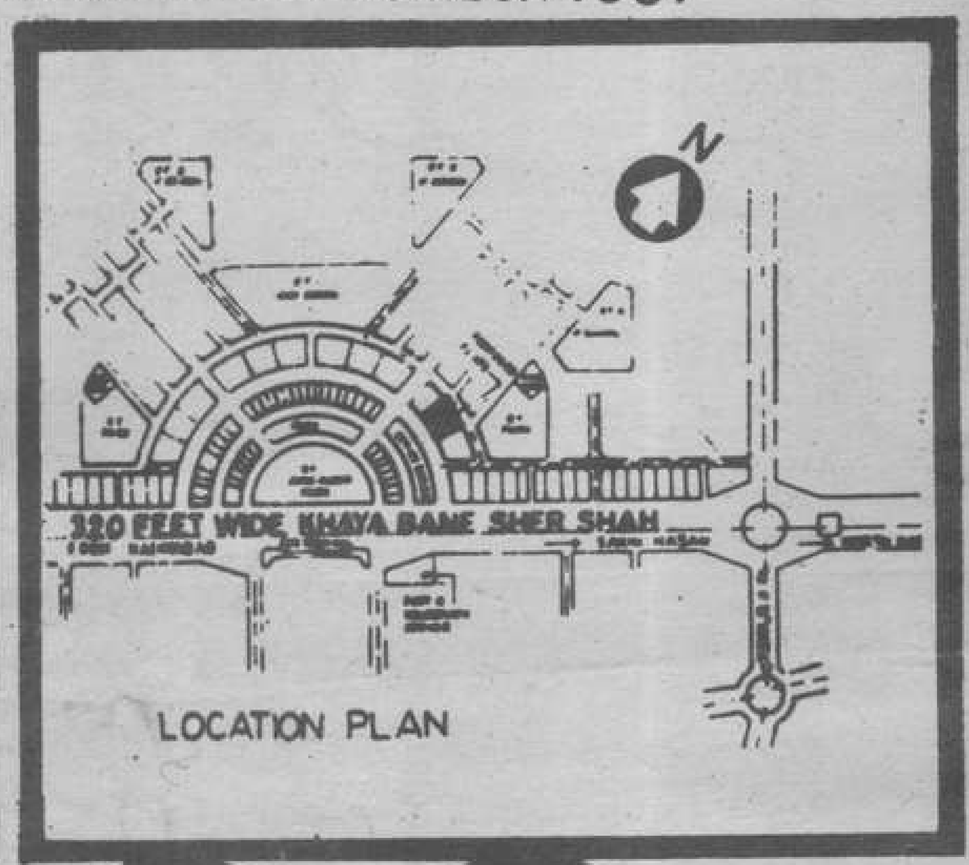

- مقررہ وقت پر قبضہ
- قیمت نہ بڑھنے کی ضمانت
- بکنگ ۱۰ ہزار سے ۱۵ ہزار
- مناسب قیمت آسان اقساط
- ۵۰ ہزار روپے قرضہ کی سہولت
- یکمشت ادائیگی پر ۱۰ فیصد رعایت
- ۳۲۰ فٹ مین روڈ نارتھ ناظم آباد
- ہر قسم کی ٹرانسپورٹ کی سہولت
- اسکول کالج اور پارک نزدیک
- گرے سیمنٹ موزائیک فلورنگ
- کنسیلڈ وائرنگ

ڈیولپمنٹ تیزی کے ساتھ جاری ہے

☐ دو بیڈ روم بمعہ اٹیچڈ باتھ ☐ ہر بیڈ روم کے ساتھ بالکونی ☐ ڈرائنگ ڈائننگ ☐ کامن لاؤنج
☐ کشادہ کچن ☐ فلش ڈورز ☐ زلزلہ سے محفوظ تعمیر اور پلاننگ۔

بکنگ سائٹ آفس پر بھی جاری ہے۔

آرکیٹکٹ اینڈ کنسلٹینٹ

شاہد ناظم ایسوسی ایٹس
A-1 فائیو اسٹار پلازہ۔ یونیورسٹی روڈ کراچی۔ فون: ۴۱۶۹۳۷

abl الائیڈ بلڈرز لمیٹڈ
SB-6۔ بلاک ۲ گلشن اقبال۔ کراچی
فون: ۴۶۳۳۰۵ ۶۱۵۳۵۸